سوال

(158) تجارتی ہندو مسلمان ہیں ان میں یہ رواج ہے کہ..الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہاں ساہوکار اور تجارت پیشہ ہندو مسلمان ہیں ان میں یہ رواج ہے کہ پارچہ ہویا کریانہ یا غلہ وغیرہ ہوفی بتلادہر پاؤ آنہ یا فی سینکڑہ ایک آنہ لیا کرتے ہیں۔ کہیں دو آنہ لیا کرتے ہیں۔ کہیں دو آنے لیتے ہیں مختلف قسم ساہوکار دیول وغیرہ اور مسلمان خیرات وغیرہ ومساجد میں صرف کرتے ہیں۔ اگر نہ دیں تو خرید وفروخت میں بحث ہوتی ہے۔ اور سودا ٹوٹ جاتا ہے۔ ایسی صورت میں لینا دینا گناہ ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے معاملات کے متعلق عام اصول آیا ہے۔ حدیث

جو شرط ہے جو بائع اور مشتری دونوں کو معلوم ہے۔ لہذا جائز ہے۔ (اہلحدیث 23 زی الحجہ 1337ھ) (فتاوی ثنائیہ جلد 2ص 391)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14ص 135